آیت نمبر 75

﴿ قَالُوا جَزَاؤُهُ مَنْ وُجِدَ فِي رَحْلِهِ فَهُوَ جَزَاؤُهُ كَذَلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ﴾

انہوں نے کہا اس کی سزا یہ ہے کہ جس کے اسباب میں سے پایا جائے پس وہی اس کے بدلہ میں جائے ہم ظالموں کو یہی سزا دیتے ہیں

[The brothers] said, "Its recompense is that he in whose bag it is found - he [himself] will be its recompense.
Thus do we recompense the wrongdoers?

.

نحوی وضاحت

Grammatical Explanations

جَزَاؤُهُ مَنْ وُجِدَ.....: جَزَاؤُهُ مبتدا، مَنْ شرطیہ مبتدا، وُجِدَ فِي رَحْلِهِ جملہ شرط، اور فَهُوَ جَزَاؤُهُ جواب شرط۔ اور شرط اور جواب شرط سے بننے والا جملہ مبتدا جَزَاؤُهُ کی خبر۔

Jazaauhu Mun Wujida…….: Jazaauhu is Mubtada, Mun Shartiyah is Mubtada, Wujida Fi Rahlihi Jumlah Shartiyah and FaHuwa Jazaauhu is Jawaabu Shart. The Jumlah with Shart and Jawaabu Shart is the Khabar of Mubtada Jazaauhu.

اور اس کلام کا معنی یہ ہے کہ چور کی سزا سے غلام بنا لینا ہے۔

And this talk means the punishment for the thief is to make him slave.

كَذَلِكَ: شبہ جملہ محل نصب میں مفعول مطلق ہے۔ اور تقدیر:

Kazaalika: The Shibhu Jumlah in the place of Nasab is Mafa'ul Mutlaq and the estimation is:

نَجْزِي الظَّالِمِينَ جزاء مثل هذاالجَزَاء (ہم ظالموں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں)

(We recompense the wrongdoers with a punishment like this.)

© copy rights reserved